RTL ٹیلی ویژن کے جرنلسٹ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو

RTL ٹیلی ویژن کے جرنلسٹ اور ٹیم مسجد بیت الواحد کی اس افتتاحی تقریب کی Coverage کے لئے آئی ہوئی تھی۔ تقریب کے اختتام پر یہ ٹیم سٹیج پر آ گئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

❁...... **جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ احمدیہ کمیونٹی رواداری اور بھائی چارہ کو معاشرہ میں کس طرح پروموٹ کرتی ہے۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم تو ہمیشہ ہی پوری دنیا میں یہی پیغام پھیلا رہے ہیں کہ اسلام رواداری سکھاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپؐ پر اور آپ کے ماننے والوں پر اتنا ظلم ہوا کہ آپؐ کو مکہ چھوڑ کر مدینہ جانا پڑا۔ وہاں بھی آپؐ پر اور آپ کے ماننے والوں پر مظالم کا سلسلہ جاری رہا اور جب دشمن جنگ پر اتر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دفاعی جنگ کا حکم ملا اور یہ حکم اس لئے نہیں تھا کہ آپؐ صرف اسلام کو بچائیں یا صرف مسلمانوں کو بچائیں بلکہ اس لئے تھا کہ تمام مذاہب کی عبادتگاہوں، مساجد، چرچز، Synagogues کو بچالیں اور یہ حکم مذہبی آزادی کو قائم کرنے کے لئے تھا۔

حضور انور نے فرمایا: ہم تو مذہبی رواداری کے قیام کے لئے ہر وقت کوشش کرتے ہیں۔ لندن میں ایک ریلیجیئس کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔ God in 21st Century عنوان تھا۔ اس میں عیسائی، یہودی، ہندو، دروزی اور دوسرے مذاہب کے لیڈر آئے تھے اور سب نے اپنے اپنے مذہب کے حوالہ سے ایڈریس کیا تھا۔ اس کانفرنس کا یہی مقصد تھا کہ ہم سب رواداری، بھائی چارہ اور امن کی باتیں کریں اور امن کا قیام ہو۔

❁...... **جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ یہاں آپ لوگوں کا خطبہ جمعہ جرمن زبان میں بھی ہوتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں صرف جرمنی کی بات نہیں۔ ساری دنیا میں وہاں کی مقامی زبانوں میں بھی ہوتا ہے تا کہ جو لوگ مقامی زبانیں جانتے ہیں ان کو بھی سمجھ آئے۔ انڈونیشیا میں انڈونیشین زبان میں ہوتا ہے۔ پاکستان میں اردو زبان میں ہوتا ہے اور یوکے کی جماعتوں میں انگریزی زبان میں بھی ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: میں خطبہ جمعہ اردو زبان میں دیتا ہوں اور اس کا آٹھ مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو رہا ہوتا ہے۔ اسلامی تعلیم کے لحاظ سے کوئی ایسا حکم نہیں ہے کہ صرف فلاں خاص زبان میں ہی خطبہ دیا جائے۔